سُوْرَۃُ الْشُعَرَآءِ

﴿تفصیلی سوالات﴾

سوال9: سورۃ الشعرآء پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: **سورۃ الشعرآء کا تعارف اور مضامین**

اجمالی خاکہ:

سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ مکی سورت ہے۔ اس آیات کی تعداد دو سو ستائیس (227) اور گیارہ (11) رکوع ہیں۔ سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت ہے۔

وجہ تسمیہ:

سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کے آخر میں اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ ہے۔

سورۃ الشعرآء کا خلاصہ:

سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کا خلاصہ ''سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے مسلمانوں کو تسلّی دینا'' ہے

مرکزی مضامین

ثابت قدمی کا حکم:

سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کا آغاز حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دینے سے ہوتا ہے۔

توحید کی دعوت:

سورۃ الشعراء میں سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کا اپنی اپنی قوموں کو حوصلے اور ثابت قدمی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دینے کا ذکر ہے۔

توحید کا اقرار اور انکار کرنے والوں کا انجام:

سورۃ الشعراء میں توحید کی مبارک دعوت کو قبول کر لینے والوں کے نجات پانے اور نافرمانوں پر دنیا میں بھی عذاب اتارے جانے کا ذکر ہے۔

کامیابی کی ضمانت:

اس سورت میں ان واقعات کے ذریعہ حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنھم کو تسلی دی گئی ہے کہ ایک دن ایمان والے ہی کامیاب ہوں گے۔

مشرکین مکہ کی اصلاح:

سورۃ الشعراء میں مشرکین مکہ اور دوسرے نافرمانوں کو متوجہ کیا گیا ہے کہ وہ نافرمان قوموں کے دردناک انجام سے خبردار ہو کر اپنی اصلاح کر لیں۔

فضائل قرآن:

سورۃ الشعراء میں قرآن مجید کے فضائل اور حقانیت کا بیان ہے کہ اس کتاب کو عربی زبان میں تمام جہانوں کے پروردگار نے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعہ حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے قلب مبارک پر اُتارا ہے۔

شعرآء کی صفات:

سورت کے آخر میں شاعروں کی عمومی کمزوریوں کو بیان کرتے ہوئے اچھے شعراء کی صفات بھی بیان کی گئی ہیں۔

سوال10: سورۃ الشعرآء کے علمی و عملی نکات تحریر کریں۔

جواب:

سورۃ الشعرآء کے علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کے مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

روشن کتاب:

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن کتاب ہے۔ جس میں زندگی گزارنے کے واضح اصول موجود ہیں۔(سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ:4)

عربی زبان:

ہمیں عربی زبان سیکھنی چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔(سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ:194)

نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا طریقہ:

ہمیں اپنے رشتہ داروں کو شرک اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے باز رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے کیوں کہ یہ حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا طریقہ ہے۔(سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ:214)

اہل ایمان کے ساتھ حسن سلوک:

ہمیں ایمان والوں سے بہت شفقت اور تواضع سے پیش آنا چاہیے۔(سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ:215)

شیطان کے ساتھی:

شیطان جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہے۔(سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ:221-223)

گمراہ لوگ:

جھوٹے شاعروں کی پیروی کرنے والے عموماً گمراہ لوگ ہوتے ہیں۔(سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ:224)

اچھے شعراء کی صفات:

ایمان لانا، نیک عمل کرنا، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور ظالموں کو جواب دینا اچھے شاعروں کی صفات ہیں۔(سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ:227)

حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حُكْمًا

"بعض اشعار میں حکمت و دانائی کی باتیں ہوتی ہیں۔" (جامع ترمذی: 2845)

دعائیں

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ(۸۳)

ترجمہ: اے میرے ربّ! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے صالحین میں شامل فرما۔

وَ اجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ(۸۴)

ترجمہ: اور میرا ذکر خیر جاری فرما بعد میں آنے والوں میں

وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ(۸۵)

ترجمہ: اور مجھے بنادے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے۔

وَ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَۙ(۸۷)

ترجمہ: اور مجھے رسوا نہ کرنا جس دن لوگ دوبارہ اُٹھائے جائیں گے۔

﴿مختصر سوالات﴾

سوال84: سورۃ الشعرآء کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: **وجہ تسمیہ**

سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کے آخر میں اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ ہے۔

سوال85: سورۃ الشعرآء کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: **سورۃ الشعرآء کا خلاصہ**

سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کا خلاصہ "سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے مسلمانوں کو تسلّی دینا" ہے۔

سوال86: سورۃ الشعرآء کے مرکزی مضامین بتائیں۔

جواب: **مرکزی مضامین**

سورۃ الشعرآء کے مرکزی مضامین درج ذیل ہیں:

- مسلمانوں کو ثابت قدمی کا حکم
- توحید کی دعوت
- توحید کا اقرار اور انکار کرنے والوں کا انجام
- کامیابی کی ضمانت
- مشرکین مکہ کی اصلاح

سوال87: سورۃ الشعرآء کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: **علمی و عملی نکات**

سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کے مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن کتاب ہے۔ جس میں زندگی گزارنے کے واضح اصول موجود ہیں۔(سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ:4)
- ہمیں عربی زبان سیکھنی چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔(سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ:194)

سوال88: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے شاعری کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: **حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ**

حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حُکْمًا

"بعض اشعار میں حکمت و دانائی کی باتیں ہوتی ہیں۔" (جامع ترمذی: 2845)

سوال89: سورۃ الشعرآء میں شامل دُعا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **سورۃ الشعرآء میں دُعا**

ترجمہ: اے میرے ربّ! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے صالحین میں شامل فرما۔ اور میرا ذکرِ خیر جاری فرما بعد میں آنے والوں میں اور مجھے بنادے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے۔ اور مجھے رسوا نہ کرنا جس دن لوگ دوبارہ اُٹھائے جائیں گے۔

سوال90: اچھے شاعروں کی صفات بتائیں۔

جواب: **اچھے شعرآء کی صفات**

اچھے شعرآء کی درج ذیل صفات ہیں:

- وہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں۔
- نیک عمل کرتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں۔
- ظالموں کو جواب دیتے ہیں۔

سوال91: کون لوگ گمراہ ہوتے ہیں؟

جواب: **گمراہ لوگ**

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

”جھوٹے شاعروں کی پیروی کرنے والے عموماً گمراہ لوگ ہوتے ہیں۔“

سوال92: رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

جواب: **ترجمہ**

اے میرے رب مجھے حکمت عطا فرما۔

سوال93: وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

جواب: **ترجمہ**

اور مجھے صالحین میں شامل فرما۔

سوال94: وَ اجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

جواب: **ترجمہ**

اور میرا ذکرِ خیر جاری فرما بعد میں آنے والوں میں۔

سوال95: وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

جواب: **ترجمہ**

اور مجھے بنادے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے۔

سوال96: وَ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

جواب: **ترجمہ**

اور مجھے رسوا نہ کرنا جس دن لوگ دوبارہ اُٹھائے جائیں گے۔

﴿کثیر الانتخابی سوالات﴾

27۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

LAST HOPE STUDY

.li آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت ہے:

(A) سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ (B) سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ (C) سُوْرَۃُ الرُّوْمِ (D) سُوْرَۃُلُقْمٰنَ

.lii سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں:

(A) فرشتوں کی (B) علماء کی (C) حکمرانوں کی (D) شاعروں کی

.liii جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہوتا ہے:

(A) اعر (B) شیطان (C) جن (D) نفس

.liv نافرمانوں پر عذاب اترتا ہے:

(A) دنیا میں (B) قبر میں (C) آخرت میں (D) تینوں میں

.lv عموماً جھوٹے شاعروں کی پیروی کرتے ہیں۔

(A) اداکار لوگ (B) گمراہ لوگ (C) ان پڑھ لوگ (D) پڑھے لکھے لوگ

.lvi سورۃ الشعرآء سورت ہے:

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی ومدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

.lvii سورۃ الشعرآء کی آیات ہیں:

(A) 220 (B) 227 (C) 250 (D) 300

.lviii سورۃ الشعرآء کے رکوع ہیں:

(A) 10 (B) 11 (C) 12 (D) 13

.lix قرآن مجید کس زبان میں نازل ہوا؟

(A) اردو (B) عربی (C) فارسی (D) ہندی

.lx جھوٹے شاعروں کی پیروری کرنے والے ہوتے ہیں:

(A) منافق (B) مشرک (C) گمراہ (D) اہلِ علم

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
C	B	B	B	A	B	A	B	D	A

مشقی سوالات

-1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i. آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت ہے:

(A) سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ (B) سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ (C) سُوْرَۃُ الرُّوْمِ (D) سُوْرَۃُلُقْمٰنَ

ii. سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں:

(A) فرشتوں کی (B) علماء کی (C) حکمرانوں کی (D) شاعروں کی

iii. جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھ ہوتا ہے:

(A) شاعر (B) شیطان (C) جن (D) نفس

iv. نافرمانوں پر عذاب اترتا ہے:

(A) دنیا میں (B) قبر میں (C) آخرت میں (D) تینوں میں

v. عموماً جھوٹے شاعروں کی پیروی کرتے ہیں۔

(A) اداکار لوگ (B) گمراہ لوگ (C) ان پڑھ لوگ (D) پڑھے لکھے لوگ

﴿مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات﴾

1	2	3	4	5
A	D	B	A	B

2۔ مختصر جواب دیجیے۔

xv. سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: وجہ تسمیہ

سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کے آخر میں اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ ہے۔

xvi. سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ الشعرآء کا خلاصہ

سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کا خلاصہ "سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے مسلمانوں کو تسلّی دینا" ہے۔

xvii. سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ کے مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن کتاب ہے۔ جس میں زندگی گزارنے کے واضح اصول موجود ہیں۔ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ:4)
- ہمیں عربی زبان سیکھنی چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ:194)

3۔ تفصیلی جواب دیجیے:

سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ پر ایک مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1 اور 2

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال19: شیطان کے وسوسوں اور حملوں کے بارے میں قرآنِ مجید کی آیات سے کوئی پانچ باتیں تلاش کر کے لکھیں۔

جواب: **شیطان کے وسوسے اور حملے**

شیطان کے وسوسے اور حملے درج ذیل ہیں:

- دنیا اور اس کی آسائشیں ہمیشہ رہنے والی ہیں۔
- آخرت اور قیامت کا کوئی وجود نہیں۔
- اولاد اور مال ہی سب کچھ ہے۔
- شرک کرنا۔
- زندگی صرف ایک کھیل تماشا ہے۔

سوال20: سُوْرَةُ الشُّعَرَاءِ میں جن انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر آیا ہے ان کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔

جواب: **انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ**

سورۃ الشعراء میں درج ذیل انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام:

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مصر کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا گیا اور فرعون کو توحید کی دعوت دینے پر متعین کیا گیا۔ آپ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی تھے آپ علیہ السلام پر تورات نازل ہوئی۔ آپ کو کلیم اللہ بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ آپ کوہِ طور پر اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عصا اور ید بیضا کے معجزات سے نوازا تھا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام:

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جدِ انبیاء اور خلیل اللہ بھی کہا جاتا ہے۔ آپ کے والد بت پرست تھے۔ ایک دن تمام بستی والے کسی میلے میں گئے ہوئے تھے۔ آپ علیہ السلام نے تمام بتوں کو توڑ دیا اور کلہاڑا بڑے بت کے ہاتھ میں دے دیا۔ بستی والے واپس آئے تو انہوں نے ابراہیم علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ تمہاری حرکت ہے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اپنے بتوں سے پوچھ لو۔ بستی والوں نے آپ کو آگ میں پھینکنے کی سزا تجویز کی۔ آپ علیہ السلام کو جب آگ میں پھینکا گیا تو وہ آگ گلزار بن گئی۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام آپ کے فرزند ہیں۔

حضرت نوح علیہ السلام:

حضرت نوح علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں اور آپ کو آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے۔ آپ علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو توحید کی دعوت دی اور کہا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ تو آپ کی قوم نے کہا کیا ہم تم پر ایمان لائیں حالانکہ تمہاری پیروی حقیر لوگ کرتے ہیں لیکن ان کی قوم نہ مانی تو اللہ تعالیٰ نے اُن کو غرق کر دیا۔ صرف وہ لوگ بچے جو حضرت نوح علیہ السلام کے ساتھ کشتی میں سوار تھے۔

حضرت ھود علیہ السلام:

حضرت ھود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے قومِ عاد کی طرف مبعوث فرمایا۔ یہ قوم بڑے بڑے محلات اور عمارتیں بناتی۔ آپ علیہ السلام نے توحید کی دعوت دی اور فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ بے شک میں تمہارے بارے میں ڈرتا ہوں ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے۔ قومِ عاد نے کہا کہ ہمارے حق میں برابر ہے خواہ تم نصیحت کرو یا نہ کرو اور ہمیں کوئی عذاب نہیں دیا جائے گا پھر اللہ تعالیٰ نے اُنہیں ہلاک کر دیا۔

حضرت صالح علیہ السلام:

حضرت صالح علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے قومِ ثمود کی طرف مبعوث فرمایا۔ یہ قوم بڑی جنگجو اور دلیر تھی۔ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے اور اتراتے تھے جب صالح علیہ السلام نے ان کو اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کی دعوت دی اور فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ قومِ ثمود نے کہا کہ بیشک تم صرف جادو کیے گئے لوگوں میں سے ہو۔ تم ہمارے جیسے بشر ہو۔ اگر تم سچے ہو تو کوئی نشانی یا معجزہ لے آؤ۔ حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا یہ اُونٹنی ایک معجزہ ہے پانی پینے کی ایک باری اس کی ہے اور ایک دن تمہاری اور اسے برائی کے ارادے سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں سخت عذاب آپکڑے گا۔ تو انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں پھر انہیں سخت عذاب نے آپکڑا۔

حضرت لوط علیہ السلام:

حضرت لوط علیہ السلام کی قوم نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ حضرت لوط علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو توحید کی دعوت دی اور فرمایا تم اللہ کی نافرمانی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ کیا تم نسوانی خواہش کے لیے مردوں کے پاس آتے ہو اور تم چھوڑ دیتے ہو اپنی بیویوں کو تم حد سے بڑھنے والے ہو۔ تو آپ کی قوم نے کہا اے لوط اگر تم باز نہ آئے تم ضرور بستی سے نکال دیے جاؤ گے۔ لوط علیہ السلام نے فرمایا بے شک میں تمہارے اس عمل سے نفرت کرنے والا ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ نے اُن پر شدید پتھروں کی بارش برسائی جو بڑی بُری بارش تھی۔

حضرت شعیب علیہ السلام:

حضرت شعیب علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ایکہ کی بستی کی طرف مبعوث فرمایا۔ آپ علیہ السلام نے توحید کی دعوت دی اور فرمایا بے شک میں تمہارے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ تم ناپ تول پورا بھر کر دو اور تم نقصان دینے والوں میں سے نہ ہو جاؤ اور سیدھے ترازو کے ساتھ وزن کرو اور تم لوگوں ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو اور تم زمین میں فساد کرنے والے بن کر نہ پھیرو تو آپ کی قوم نے جواب دیا کہ بیشک تم جادو کیے گئے لوگوں میں سے ہو اور ہم ہی جیسے بشر ہو۔ اگر تم سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا گرا دو۔ تو پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں سخت عذاب دیا۔

سوال 21: اچھی اور خوب صورت آواز میں نعت پڑھنے کی کوشش کیجیے۔

جواب: **<u>نعت</u>**

کوشش جاری رکھیں۔

سوال22: نعت گوئی اور نعت خوانی کے جو آداب ہمیں دینی کتابوں میں ملتے ہیں ان کا مطالعہ کیجیے۔

جواب: **<u>نعت خوانی کے آداب</u>**

نعت گوئی کے آداب درج ذیل ہیں:

- نعت باوضو ہو کر پڑھیں۔
- نعت میں شرکیہ کلمات سے گریز کریں۔
- نعت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اوصافِ حمیدہ کی تعریف وثناء کریں۔

برائے اساتذہ کرام:

سوال1: سورۃ الشعراء کی روشنی میں طلبہ کو توکّل کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔

جواب: **<u>توکل کی اہمیت</u>**

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔

”بیشک اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(سورۃ اٰلِ عمران:159)

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا۔

”اگر تم لوگ اللہ تعالیٰ پر ایسا توکل اور اعتماد کرو جیسا کہ اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو تم کو وہ اس طرح روزی دے۔ جس طرح پرندوں کو دیتا ہے۔ وہ صبح کو بھوکے اپنے آشیانوں سے نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کے واپس آتے ہیں۔“ (ابنِ ماجہ)

سوال2: سابقہ قوموں پر آنے والے عذاب اور ان کے اسباب کے بیان کے ذریعے طلبہ کی تربیت کیجیے۔

جواب: **<u>سابقہ قوموں پر عذاب</u>**

سابقہ قوموں پر درج ذیل وجوہات کی بنا پر عذاب آئے۔

- حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر شرک کی وجہ سے عذاب آیا۔
- حضرت لوط علیہ السلام کی قوم پر نفسانی خواہشات مردوں سے پوری کرنے کی وجہ سے عذاب آیا۔
- حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم پر ناپ تول کی کمی کی وجہ سے عذاب آیا۔
- حضرت ھود علیہ السلام کی قوم پر شرک کی وجہ سے عذاب آیا۔
- حضرت صالح علیہ السلام کی قوم پر انبیاء کی نافرمانی کی وجہ سے عذاب آیا۔

سوال3: قرآنِ مجید کے نزول کے مختلف علمی و عملی پہلوؤں کے بارے میں طلبہ کو آگاہ کیجیے۔

جواب: **قرآن مجید کے نزول کے علمی و عملی پہلو**

قرآن مجید انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے متعلق راہنمائی کرتا ہے۔ اس میں انسانی زندگی کی حقیقت، خیر و شر، حلال و حرام، اخلاق تعلیمات غرض زندگی کے ہر پہلو سے متعلق راہنمائی ہے۔ اس میں انسان کی آخرت کی زندگی سے متعلق بھی تفصیلی معلومات ہے۔ قرآن پاک انسان کی انفرادی زندگی اس کے اجتماعی و معاشرتی حقوق و فرائض اس کے معاشی و اقتصادی امور کے متعلق بنیادی ہدایات سیاسی اور بین الاقوامی معاملات اور اخلاقی رویوں کے متعلق جامع تعلیمات پیش کرتا ہے۔ غرض یہ کہ قرآن کریم انسانی زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں ضروری معلومات اور راہنمائی کا خزینہ ہے اور اس میں وہ تمام باتیں وضاحت سے بتادی گئی ہیں۔ جن کا جاننا انسان کے لیے بہت ضروری ہے۔

زمین پر انسانوں کے آباد ہونے کے بعد اُن کا ماحول سے مطابق قائم کرنا اور اپنی صلاحیتوں کا جائزہ لینا ایک ارتقائی عمل تھا۔ جس کے مکمل ہونے کے بعد وہ حقیقت سے روشناس ہوسکتے تھے۔ اس لیے روحانی اور عملی زندگی کے لیے ایک جامع دستور مہیا کر دیا گیا جو قرآن پاک کی شکل میں موجود ہے۔

سوال4: **ابتدائے اسلام کا کوئی ایک سبق آموز واقعہ طلبہ کو سنائیں۔**

جواب: **حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قبولِ اسلام**

ایک دن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑے غصے میں تھے اور تلوار لے کر گھر سے نکلے کہ آج نعوذ باللہ محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا خاتمہ کر دوں گا۔ آپ جا رہے تھے کہ راستے میں کسی نے پوچھا کہ عمر آج بڑے غصے میں ہے۔ فرمایا کہ آج نعوذ باللہ محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا قصہ ختم کرنے جا رہا ہوں۔ تو وہ بولے پہلے اپنے گھر کی خبر لیں۔ آپ کی بہن اور بہنوئی اسلام قبول کر چکے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں سے سیدھے اپنی بہن کے گھر گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ قرآن کی تلاوت کر رہے ہیں اور آپ کو دیکھتے ہی انہوں نے قرآن کو چھپالیا۔ حضرت عمر فرماتے ہیں کہ مجھے بھی سناؤ تم کیا پڑھ رہے تھے تو اُن کی بہن بولی پہلے غسل کر کے پاکی حاصل کرو پھر ان کی بہن نے سورۃ طٰہٰ کی آیات سنائیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دل پگھل گیا اور آپ اسلام کی حقانیت سے مرعوب ہو گئے اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں جا کر اسلام قبول کیا۔

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40 منٹ — کل نمبر: 25

سوال21: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (5×1=5)

(xxvi) جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہوتا ہے:

(A) شاعر (B) شیطان (C) جن (D) نفس

(xxvii) نافرمانوں پر عذاب اترتا ہے:

(A) دنیا میں (B) قبر میں (C) آخرت میں (D) تینوں میں

(xxviii) عموماً جھوٹے شاعروں کی پیروی کرتے ہیں۔

(A) اداکار لوگ (B) گمراہ لوگ (C) ان پڑھ لوگ (D) پڑھے لکھے لوگ

(xxix) سورۃ الشعرآء سورت ہے:

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی و مدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

(xxx) سورۃ الشعرآء کی آیات ہیں:

(A) 220 (B) 227 (C) 250 (D) 300

سوال22: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (5×2=10)

(xxvi) سورۃ الشعرآء کا خلاصہ لکھیں۔

(xxvii) سورۃ الشعرآء کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

(xxviii) سورۃ الشعرآء کے مرکزی مضامین بتائیں۔

(xxix) اچھے شاعروں کی صفات بتائیں۔

(xxx) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے شاعری کے متعلق کیا ارشاد فرمایا:

سوال23: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔ (2.5×2=5)

(الف) رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ(۸۳)

(ب) وَ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ(۸۷)

سوال24: تفصیلی جواب لکھیں۔ (5×1=5)

سورۃ الشعرآء پر مفصل مضمون تحریر کریں۔